تبصرۂ کتب

ترتیبِ نزولِ قرآن کریم

از پروفیسر محمد اجمل خان   قیمت ۔/۳۵ روپے

ملنے کا پتہ: مکتبہ حنفیہ، نزد ڈاک خانہ اردو بازار، گوجرانوالہ

مولانا ابوالکلام آزادؒ کے پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر دو نام بہت معروف ہیں ، اجمل صاحب اور ہمایوں کبیر صاحب! ثانی الذکر کی جمع و ترتیب سے مولانا کی معروف کتاب "ہماری آزادی" سامنے آئی تو اجمل صاحب خود بڑے عالم و فاضل تھے جن کی فضیلتِ علمی کا شاہکار ایک تو ان کی زیرِ تبصرہ کتاب ہے اور ایک دوسری کتاب "سیرتِ نبویؐ از روئے قرآن کریم" ہے ، جس کے تین مسودات مرحوم نے تیار کئے : مختصر ، متوسط اور مطول ۔ ان میں سے پہلے دو چھپ چکے ہیں جبکہ تیسرا ہمدرد سنٹر دہلی کے جناب حکیم عبدالحمید خان صاحب کے پاس ہے ۔ دیکھیں اس کی اشاعت کب ہو؟

میرے کرم فرما محترم یوسف سلیم چشتی مرحوم نے اپنی کتابوں میں سے اجمل خان کی ان دو کتابوں "ترتیبِ نزولِ قرآن" اور "سیرت نبویؐ از روئے قرآن" (متوسط) استفادہ کے لئے عنایت کرکے ارشاد فرمایا کہ یہ چھپ جائیں تو خوب ہوگا اور بہت سے لوگوں کا بھلا ہوگا۔

سیرت والی کتاب خوبصورت کتابت کے مرحلوں سے گذر کر اب ناشر کا منہ تک رہی ہے جبکہ "ترتیبِ نزول" چھپ چکی ہے ۔ یوں میں سوچتا ہوں کہ صبحِ قیامت چشتی صاحب مرحوم کے سامنے میں شرمندہ نہ ہونگا۔ اس کتاب پر مولانا عبید اللہ سندھیؒ کی رائے گرامی میرے لئے عجب سرمایہ تھا ۔ دور آخر میں جن بزرگوں نے مجھے بے حد متاثر کیا ان میں مولانا سندھیؒ کا نام بڑا اہم ہے ۔ ان کی اس کتاب کے متعلق وقیع رائے ہی اس کتاب کے لئے بڑی سند ہے ۔ پھر چشتی صاحب کا اس کے لئے اشتیاق ، اور اب محترم حافظ احمد یار صاحب کا اس کی طرف توجہ دلانا ، ایسی باتیں ہیں جن سے اس کتاب کی قدر و قیمت کا اندازہ ہوتا ہے۔

"حکمتِ قرآن" کے قارئین حافظ صاحب سے خوب واقف ہیں۔ ابھی فروری ۹۲ء کے شمارے میں ان کا مفصل مضمون "قرآن کریم کی ترتیبِ نزول" کے عنوان سے شائع ہوا ہے جسے

© rasailojaraid.

انہوں نے کمال درجہ محنت اور شوق سے لکھا اور خوب دادِ تحقیق دی (جزاہم اللہ تعالیٰ) اس مضمون میں حافظ صاحب محترم نے اجمل خان مرحوم کی کتاب کے کئی حوالے دیئے ہیں اور ایک جگہ لکھا ہے:

"جو اس موضوع پر زیادہ تفصیل کے خواہش مند ہوں وہ پروفیسر محمد اجمل خان کی کتاب "ترتیبِ نزولِ قرآن مجید" کا 'خصوصاً ص ۱۹ تا ۲۹ کا مطالعہ کریں' اور ویسے بھی یہ اپنے موضوع پر جامع اور قابلِ مطالعہ کتاب ہے"۔ (ص ۲۶ حاشیہ)

مولانا سندھیؒ نے اجمل صاحب کو نوجوانوں کے لئے قابلِ تقلید شخصیت قرار دے کر ان کی اس محنت کو مفسّرین پر احسان سے تعبیر فرمایا کہ انہوں نے اندرونی شہادتوں سے مکی سورتوں کے تعین کا راستہ کھول کر روایات سے پیدا ہونے والے اغلاق کو دور کرنے کی کامیاب کوشش کی ہے۔ (ص ۷)

متحدہ ہندوستان کے معروف قومی اخبار "مدینہ بجنور" میں یہ مقالہ قسط وار چھپا اور اہلِ علم کی تحسین کے بعد ۱۹۴۱ء میں پہلی بار چھپا۔ سالہا سال کی محنت سے مرتب ہونے والا یہ مقالہ قرآن کے طالب علموں پر علم کے نئے دروازے کھولے گا اور مستشرقین کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں کو دور کرنے میں ممد و معاون ہوگا۔

سُنّی پبلیکیشنز اور اب مکتبہ حنفیہ اس کی اشاعت پر از حد شکریہ کے مستحق ہیں۔ امید کہ اہلِ علم اس کی قدر کریں گے۔ (علوی)

بقیہ: لغات و اعراب قرآن

عِلْمَ ، عِلْمَ / لَنَا ، لَنَا / اِلَّآ ، اِلَّا ، اِلَّا ، اِلَّا ،
اِلَّا / مَا ، مَا / عَلَّمْتَنَا ، عَلَّمْتَنَا /
اِنَّكَ ، اِنَّكَ ، اِنَّكَ / اَنْتَ ، اَنْتَ ،
اَنْتَ / الْعَلِيْمُ ، الْعَلِيْمُ ، الْعَلِيْمُ ، الْعَلِيْمُ /
الْحَكِيْمُ ، الْحَكِيْمُ ، الْحَكِيْمُ ، الْحَكِيْمُ -

© rasailojaraid